

غزل



4920CH20

بارش ہوئی تو پھولوں کے تن چاک ہو گئے موسم کے ہاتھ بھیگ کے سفاک ہو گئے
 بادل کو کیا خبر ہے کہ بارش کی چاہ میں کیسے بلند و بالا شجر خاک ہو گئے
 جگنو کو دن کے وقت پرکھنے کی ضد کریں بچے ہمارے عہد کے چالاک ہو گئے
 لہر ا رہی ہے برف کی چادر ہٹا کے گھاس سورج کی شہ پہ تنکے بھی بے باک ہو گئے
 بستی میں جتنے آب گزیدہ تھے سب کے سب دریا کے رُخ بدلتے ہی تیراک ہو گئے
 جب بھی غریب شہر سے کچھ گفتگو ہوئی
 لہجے ہوئے شام کے نمناک ہو گئے

پروین شاکر

سوالوں کے جواب لکھیے

1. مطلعے میں شاعرہ نے کیا بات کہنا چاہی ہے؟
2. درج ذیل تراکیب اضافی ہیں یا توصیفی؟
 غریب شہر، ہوئے شام
3. اس غزل کی خوبیاں بیان کیجیے۔